سوال: ایک سسر اپنی بہو کے ساتھ شہوت کی نظر سے بوسہ وکنار کرتا ہے اور اس کی چھاتی پر ہاتھ پھیرتا ہے کیا اس صورت میں میاں بیوی کے رشتے پر کوئی شرعی اثر ہوتا ہے (مثلاً نکاح نسب وغیرہ) یا نہیں؟

سائل: سہیل احمد (مہتمم جامعہ عربیہ قاسم العلوم سرگودھا)

الجواب حامداومصلیا:

یادرہے کہ سسر کا اپنی بہو سے ایسی نازیبا حرکت کرنا حرام ہے اور بہت بڑا گناہ ہے، سسر کو توبہ استغفار کرنا چاہیے اور اس شیطانی حرکت کو ترک کرنا چاہیے۔

صورت مسئولہ میں اگر واقعی سسر نے شہوت کے ساتھ اپنی بہو کے ساتھ یہ حرکت کی ہے اور بہو اور اس کا شوہر اس بات کی تصدیق بھی کررہے ہیں تو اس صورت میں احناف کے نزدیک حرمت مصاہرت ثابت ہو جائے گی اور یہ عورت اپنے شوہر پر حرام ہو گی، ان میں تفریق اور جدائی ضروری ہو گی۔ علامہ زیلعی تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق میں لکھتے ہیں:

قَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ (وَالزِّنَا وَاللَّمْسُ وَالنَّظَرُ بِشَهْوَةٍ يُوجِبُ حُرْمَةَ الْمُصَاهَرَةِ)...وَلَنَا قَوْله تَعَالَى { وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ} وَالنِّكَاحُ هُوَ الْوَطْءُ حَقِيقَةً ؛ وَلِهَذَا حُرِّمَ عَلَى الِابْنِ مَا وَطِئَ أَبُوهُ بِمِلْكِ الْيَمِينِ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ { مَلْعُونٌ مَنْ نَظَرَ إلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ وَابْنَتِهَا } وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ { مَنْ نَظَرَ إلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ لَمْ تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا وَلَا ابْنَتُهَا } وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ { مَنْ مَسَّ امْرَأَةً بِشَهْوَةٍ } حَرُمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا وَابْنَتُهَا وَهُوَ مَذْهَبُ عُمَرَ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأُبَيُّ بْنِ كَعْبٍ وَعَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُودٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَجُمْهُورِ التَّابِعِينَ (تبین الحقائق شرح کنز الدقائق، فصل فی المحرمات، جلد2، صفحہ۔106)

علامہ کاسانی لکھتے ہیں؛

قَالَ عَزَّ وَجَلَّ : { وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنْ النِّسَاءِ } عَقْدًا وَوَطْئًا وَرُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ{مَنْ نَظَرَ إلَى فَرْجِ امْرَأَةٍ لم تَحِلَّ لَهُ أُمُّهَا وَلَا ابْنَتُهَا } وَرُوِيَ { حُرِّمَتْ عَلَيْهِ أُمُّهَا وَابْنَتُهَا } وَهَذَا نَصٌّ فِي الْبَابِ ؛ لِأَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ النِّكَاحِ .بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع، (جلد5، صفحہ 420)

الموسوعة الفقهية میں ہے:

ويرى الحنفية ان امن زنى بامرأة اولمسها اوقبلها بشهوة او نظر الى فرج امرأة لم تحل له امها و لابنتها

(الموسوعۃ الفقہیۃ، جلد36، ص214)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخ ____________ فتوی نمبر ____________

البتہ اس مسئلہ میں ایک رائے ائمہ ثلاثہ (امام شافعی،امام مالک،امام احمد بن حنبل) کی بھی ہے کہ زنا سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی ہے۔لہذا ان کے نزدیک مذکورہ بالہ صورت میں سسر کی اس حرکت کی وجہ سے بہواور اس کے شوہر ایک دوسرے کے لیے حرام نہیں ہونگے اور نہ ہی ان میں تفریق کرنے کی ضرورت ہو گی۔

الموسوعۃ الفقہیۃ میں ہے:

وذھب مالک فی قولہ الراجح والشافعی الی ان الزنا لاتثبت بہ حرمۃ المصاھرۃ۔(الموسوعۃ الفقہیۃ، جلد36،ص214

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : الزِّنَا لَا يُوجِبُ حُرْمَةَ الْمُصَاهَرَةِ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ { لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ } وَلِأَنَّهَا نِعْمَةٌ فَلَا تُنَاطُ بِالْمَحْظُورِ(تبين الحقائق شرح كنز الدقائق، فصل فی المحرمات،جلد2،صفحہ۔106)

بہرحال حنفی نقطہ نظر سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے جب کہ جمہور فقہا کے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔

کتبہ: مفتی وصی الرحمن

رفيق دارالافتاء مرکزتعلیم وتحقیق اسلام آباد

دستخط: رئیس دارالافتاء

مولاناڈاکٹر حبیب الرحمٰن